ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

صحیح بخاری شریف

ابوداؤد شریف

الدرایہ

فی

اصول الحدیث

تالیف: مفتی امجد العلی صاحب

زیر نگرانی

ادارہ تحقیقات اسلامی حکومت پاکستان

قیمت

ناشران

رشید بک ایجنسی شاہ عالم مارکیٹ لاہور

گذرے ہیں اور وہ ان کے اور ان کے باپ دادا کے نام میں ان سے متفق ہیں۔ اس لئے ہو سکتا ہے کہ ایک کو دوسرا سمجھ لیا گیا ہو! مختصراً[1]

البتہ ابن خزیمہ کے پوتے ابو طاہر جن کا نام محمد بن فضل بن محمد بن اسحٰق بن خزیمہ تھا ان کے متعلق حاکم نے تاریخ نیشاپور میں اختلاط کی مدت بیان کی ہے کہ ۳۸۸ھ ذی الحجہ میں یہ بیمار ہوئے اس کے بعد سے اختلال عقل کا مرض آپ کو لاحق ہو گیا تھا۔ اس کے بعد میں متعدد بار ان کی خدمت میں حاضر ہوا لیکن دیکھا کہ بات نہیں سمجھ سکتے تھے! جمادی الاولیٰ کی اٹھارہ تاریخ جمعہ کے دن ۳۸۸ھ میں انتقال فرمایا! اس سے معلوم ہوا کہ تقریباً دو سال پانچ ماہ سے کچھ ایام زیادہ آپ مختل حالات میں رہے!۔

ابو بکر بن مالک قطیعی

جو کہ مسند احمد وغیرہ کے راوی ہیں یہ بھی آخر میں مختل الحواس ہو گئے تھے! لیکن قطیعی کے متعلق جس روایت سے یہ اختلال ثابت ہے وہ ابو الحسن بن الفرات کی حکایت پر مبنی ہے لیکن ابن الفرات کی نقل ثابت السند نہیں ہے۔ جیسا کہ خطیب نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے کہ ابن الفرات کی جانب سے مجھ سے روایت کیا گیا،، ابن قطیعی مستور تھے لیکن صاحب سنت تھے عبداللہ ابن احمد سے کثرت سے احادیث سنین ہیں۔ مگر آخر عمر میں کچھ اختلاط ہو چلا تھا بینائی جاتی رہی تھی بات نہیں سمجھ سکتے تھے! صاحب میزان نے اس روایت کا انکار کرتے ہوئے ابن الفرات پر تنقید کی ہے کہا ہے کہ یہ قول انتہائی زیادتی اور غلو پر مبنی ہے دار قطنی سے کسی نے ان کے متعلق دریافت کیا تھا فرمایا کہ ثقہ زاہد مجاب الدعوات شخص تھے حاکم نے کہا ہے کہ ثقہ مامون تھے! برقانی سے سوال کیا گیا انہوں نے فرمایا صالح شیخ تھے انکی کتابوں کا ایک حصہ غرق ہو گیا تھا تو پھر انہوں نے انکا ایک نسخہ کسی ایسی کتاب سے تیار کیا تھا جسکے متعلق لوگوں کا یہ خیال تھا کہ اسکی روایات انکی مسموعہ نہ تھیں بس اتنی بات تھی لیکن بذات خود ثقہ افراد سے تھے! برقانی نے اسکے بعد لکھا ہے کہ میں نے بذات خود قطیعی کے ماموں سے اس سلسلہ میں کافی چھان بین کی مجھے یہی ثابت ہوا کہ صدوق تھے اور ان کی سماع میں کوئی شک نہ تھا مختصراً[1]

تنبیہ } مذکورہ حالات کے پیش نظر یہ سمجھ لینا بھی زیادہ ضروری ہے کہ مذکورہ

---

[1] مقدمہ ابن صلاح مع الشرح محولہ بالا صفحہ ۲۱۲۔

Marfat.com

شیوخ میں سے بخاری یا مسلم میں جو روایات مروی ہوں یا ان میں سے کسی ایک کتاب میں تو ان کے متعلق ہم یہ خیال کرنے پر مجبور ہوں گے کہ وہ ایسے زمانے کی روایات ہیں کہ جب ان شیوخ میں کوئی تغیر واختلاط پیدا نہ ہوا تھا! واللہ تعالیٰ اعلم

معرفت ۳۰ راویان وعلماء میں موالی حضرات

مولیٰ کا لفظ آزاد شدہ غلام کے لیے زیادہ مستعمل ہے لیکن اس کے علاوہ کلام عرب میں مولیٰ دوسرے معانی میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ محدثین کی اصطلاح میں مولی کا لفظ جن معانی میں استعمال ہوا ہے، وہ زیادہ تر آزاد کردہ غلام کے معنی میں ہے لیکن اس کے علاوہ ان راویوں پر بھی استعمال کیا گیا ہے جو کسی شخص کے ہاتھ پر اسلام لائے ہوں جیسے ابوعبداللہ البخاری رحمۃ اللہ علیہ کہ آپ جعفی کہلاتے ہیں کیونکہ آپ کے دادا جن کا نام غالباً احنف تھا اور مجوسی تھے۔ حضرت یمان بن اخلف جعفی کے ہاتھ پر ایمان لائے تھے۔ حضرت یمان ابن اخلف مذکور۔ عبداللہ بن محمد المسندی الجعفی کے جد تھے جو کہ امام بخاری کے شیوخ میں سے ایک شیخ ہیں! ایسے ہی حسن بن علی الماسرجسی عبداللہ ابن مبارک کے مولیٰ کہلاتے ہیں کیونکہ نصرانیت سے انکے ہاتھ پر اسلام لاکر مسلمان ہوئے تھے اور کبھی مولیٰ سے وہ شخص مراد ہوتا ہے کہ جسکے قبیلے یا خاندان کے درمیان میں حلف ومولاۃ کا تعلق قائم ہوا ہو اسکو مولی الحلف والموالاۃ کہتے ہیں جیسے حضرت امام مالک ابن انس رح اور آپ کا خاندان اصبحی ہے لیکن آپ تیمی بھی کہلاتے ہیں کیونکہ آپ کا خاندان قریش میں بنی تیم کا حلیف تھا! بعض علماء کا بیان ہے کہ حضرت مالک ابن انس کے دادا۔ مالک ابن عامر۔ حضرت طلحہ بن عبیداللہ کے یہاں ملازم تھے اور حضرت طلحہ تجارت کے سلسلہ میں آتے جاتے رہتے اور آپ تیمی تھے اس لیے حضرت مالک کو مولی التیمیین کہا جاتا ہے! لیکن اس قول کے اعتبار سے (مولے) لفظ کی ایک اور قسم وجود میں آتی ہے۔ یعنی جو شخص کسی کی صحبت میں لازماً رہا ہو اس کو بھی مولیٰ کہا جاتا ہے۔

لیکن وہ مولیٰ جو بمعنی آزاد کردہ ہے ان کو مولیٰ عتاقۃ کہتے اور عموماً ان کی نسبت ان قبائل کی طرف کی جاتی جن کے وہ آزاد کردہ ہوتے مثلاً ابوالبختری الطائی۔ ابوالعالیہ ریاحی۔ عبدالرحمٰن ابن ہرمز اعرج الہاشمی لیث ابن سعد المصری الفہمی۔ عبداللہ ابن مبارک المروزی حنظلی۔ عبداللہ بن وہب قرشی

Marfat.com

عبداللہ ابن صالح الجہنی، کبھی کسی قبیلے کے آزاد کردہ غلام کے آزاد کردہ غلام کو اس قبیلہ کی طرف منسوب کر دیتے ہیں جس قبیلہ کی طرف اس کا آقا منسوب ہوتا ہے مثلاً ابوحباب سعید ابن یسار الہاشمی۔ یہ بنی ہاشم کے آزاد کردہ کے آزاد کردہ تھے۔ کیونکہ ان کو شقران نے آزاد کیا تھا جو کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام تھے!

ابن صلاح نے امام زہری سے نقل کرتے ہوئے لکھا ہے کہ انہوں نے ایک روز فرمایا، میں عبدالملک بن مروان کے پاس گیا۔ عبدالملک نے دوران گفتگو میں مجھ سے کہا اے زہری رحمۃ اللہ علیہ آپ کہاں سے آرہے ہیں۔ میں نے کہا مکہ سے اس نے کہا کہ وہاں آج کل لوگوں کا سردار کون ہے میں نے کہا عطاء ابن ابی رباح۔ کہا! یہ عرب سے ہیں یا موالی سے۔ میں نے کہا موالی سے۔ عبدالملک نے کہا یہ کس طرح ان کے سردار بن گئے! میں نے کہا اپنی دیانت اور روایت کی بنا پر۔ اس نے کہا ٹھیک ہے اہل دیانت و روایت کو اصولاً سردار ہونا ہی چاہیئے!

کہا اہل یمن میں کون سردار ہے! میں نے کہا طاؤس ابن کیسان۔ کہا عرب سے ہیں یا موالی سے۔ میں نے کہا موالی سے۔ کہا یہ کیسے سردار بنے۔ میں نے وہی جواب دیا کہا ٹھیک ہے! یہی مناسب تھا!

پھر کہا اہل شام میں کون ہے! میں نے کہا مکحول۔ کہا وہ کس سے ہیں میں نے کہا موالی سے ان کو قبیلہ ہذیل کی ایک عورت کی طرف سے آزادی حاصل ہوئی!

کہا اہل مصر میں کون ہے! میں نے کہا یزید بن ابی حبیب! کہا وہ کس سے ہیں میں نے کہا موالی سے۔

کہا اہل جزیرہ میں کون ہے! میں نے کہا میمون بن مہران، کہا وہ کس سے ہیں؟ میں نے کہا موالی سے۔ پھر کہا اہل خراسان میں؟ میں نے کہا ضحاک بن مزاحم! کہا یہ کس سے ہیں؟ میں نے کہا موالی سے!

کہا اہل بصرہ میں کون ہے؟ میں نے کہا حسن ابن ابی الحسن! کہا یہ کس سے ہیں؟ میں نے کہا موالی سے!

Marfat.com

پھر کہا ارے تیرا برا ہو اچھا اہل کوفہ میں کون ہے ؟ میں نے کہا ابراہیم نخعی ! کہا یہ کس سے ہیں میں نے کہا یہ عرب ہیں ! کہا افسوس اے زہری تمام موالی عرب پر سردار بن گئے وہ ممبروں پر خطبہ کہہ رہے ہیں اور عرب ان کے نیچے بیٹھے ہیں ! میں نے کہا۔ یا امیر المومنین یہ خدا کا دین اور اس کا حکم ہے جو اس کی حفاظت کرے گا سردار ہو جائے گا جو اس کو ضائع کر دے گا نیچا دیکھے گا !

عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم کا قول نقل کیا ہے ،، فرمایا ،، عبادلہ کی وفات کے بعد تمام شہروں کی فقہ مدینہ کے علاوہ موالی میں منتقل ہو گئی تھی البتہ مدینہ میں حضرت سعید بن مسیب ایسے نہ تھے !۔ ابن صلاح کا کہنا ہے کہ اس قول میں کچھ مبالغہ ہے کیونکہ کثرت سے ایسے فقہاء بھی موجود تھے جو خالص عرب تھے۔ جیسے شعبی۔ نخعی وباقی فقہاء سبعہ !

ابتداء دور اسلام میں عموماً عرب قبائل کی طرف منسوب ہوتے تھے لیکن اسلام کی اشاعت کے بعد جب ان حضرات نے مختلف آبادیوں و شہروں میں قیام و سکونت اختیار کرنا شروع کی تو اس وقت سے ان مقامات کی طرف نسبت کئے جانے کی ابتدا ہوئی۔ اس نسبت کے سلسلہ میں یہ جاننا بصیرت کا سبب ہوگا کہ جب کوئی راوی کسی ایک شہر یا قریہ میں اقامت کے بعد وہاں سے منتقل ہو کر کسی دوسرے مقام پر سکونت اختیار کر گیا ہو تو ایسے مقام پر دونوں نسبتوں کے جمع کرنے کی صورت میں اولاً پہلے مقام کی طرف نسبت کی جائے اور پھر دوسرے مقام کی طرف اور دونوں کے درمیان عربی کا لفظ (ثم) داخل کر دیا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا ! مثلاً جو شخص مصر سے دمشق میں منتقل ہو گیا ہو اس کی نسبت میں کہا جائے گا (المصری ثم الدمشقی) اور اگر کوئی شخص کسی شہر کے کسی قریہ میں سکونت رکھتا ہو تو اس کی نسبت اس قریہ اور شہر دونوں کی طرف کی جا سکتی ہے ! وللہ الحمد الاتم علی ما اسبغ من افضالہ والصلوٰۃ والسلام الاتمان الاکملان علی سیدنا محمد وآلہ واصحابہ وعلی سائر النبیین وآلہم اجمعین

الجد العلی کان اللہ لہ

یوم الجمعہ ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۸۴ھ

مطابق ۳۰ اپریل ۱۹۶۵ء

الفوز الکبیر فی اصول تفسیر

قرآن کریم کی تفسیر کن اصولوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے کرنا چاہیئے۔ اس اہم ترین موضوع پر یہ شہرۂ آفاق کتاب حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے تصنیف فرمائی تھی اور جس پر ہمیشہ سے تمام علمائے اسلام کا اتفاق رہا ہے اس کتاب میں شاہ صاحب نے اپنے مخصوص اور حکیمانہ انداز میں تفسیر قرآن کے اصول و قواعد کو انتہائی تحقیق و جستجو کے بعد جمع کیا ہے یہ کتاب اس عنوان پر حرف آخر کا درجہ رکھتی ہے۔ اس کتاب کو بالکل نئے انداز میں چھاپا گیا ہے یعنی ایک کالم میں عربی مع اعراب مقابل کالم میں فارسی ترجمہ اور زیریں حصہ میں سلیس اردو ترجمہ ہے۔ اسی کتاب کے آخر میں فتح الخبیر بھی شامل ہے جس کے لئے ایک کالم میں عربی مع اعراب اور مقابل کالم میں سلیس اردو ترجمہ ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ اس شان میں شائع ہوئی ہے اور شائقین کے لئے ایک عظیم علمی تحفہ ہے۔

قیمت مجلد مع رنگین گرد پوش ۷/۵۰

اصول تفسیر اُردو

اصول تفسیر کے موضوع پر یہ کتاب نامور عالم حضرت مولانا محمد مالک صاحب کی تالیف ہے مولانا نے اس کتاب میں آسان زبان میں اصول و قواعد تفسیر بیان کئے ہیں قرآن کریم چونکہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب اور اسے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا ہے اس لئے انسانی نظریات کے ذریعہ اس کی تفسیر نہیں ہو سکتی ہے۔ بلکہ اللہ تعالےٰ اور اس کے آخری رسولؐ کی ہدایات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ اصول تفسیر اسی نکتہ مقصود کو سامنے رکھتے ہوئے تالیف کی گئی ہے۔ قیمت مجلد مع رنگین گرد پوش -/۶

صحیح بخاری شریف مترجم عربی اردو

(مع حالات امام صاحب و فہرست مضامین)

تمام علمائے اسلام کا متفقہ فیصلہ اور عقیدہ ہے کہ اس آسمان کے نیچے اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن کریم کے بعد بخاری شریف سب سے زیادہ مستند کتاب ہے حضرت امام بخاریؒ نے لاکھوں احادیث سے غیبی اشارہ پا کر ۷۲۷۵ احادیث کو اس کتاب میں جمع کر دیا ہے۔ گیارہ سو سال سے زیادہ ہو گئے مسلمانوں کو اس کتاب سے استفادہ کرتے اور دین کے احکام معلوم کرتے ہوئے۔ ہم نے اس کتاب کو ایک کالم میں عربی عبارت مع اعراب اور مقابل کالم میں اردو ترجمہ کے ساتھ شائع کیا ہے اس کے مترجمین میں استاد الحدیث مولانا امجد العلی صاحب، مولانا سبحان محمود صاحب، مولانا ابوالفتح عزیزی صاحب اور مولانا قائد حمدی بھیتی کے نام شامل ہیں، پوری کتاب ۳ جلدوں میں ہے اور شائقین الگ الگ جلدیں بھی منگوا سکتے ہیں۔

جلد اول مجلد -/۱۶ جلد دوم مجلد -/۱۶ جلد سوم مجلد -/۱۶ کامل ۳ جلد -/۴۸

Marfat.com

صحیح مسلم شریف مترجم عربی اُردو

صحیح بخاری شریف کے بعد یہ دوسری مستند ترین کتاب ہے جس میں امام مسلم بن الحجاجؒ نے کئی لاکھ احادیث سے ۷۴۲۲ احادیث کا انتخاب فرما کر جمع کیا ہے۔ خدا کے فضل سے ہم نے اس کتاب کو ایک کالم میں عربی متن مع اعراب اور مقابل کالم میں سلیس اردو ترجمہ کے ساتھ شائع کیا ہے احادیث اور ابواب پر سلسلہ وار نمبر ڈالے گئے ہیں۔ شروع میں مکمل فہرست اور امام صاحب کے حالات اور مقدمہ شامل ہے۔ احادیث نبویؐ کا روح پرور مجموعہ ہے جسے تین جلدوں میں بڑے اہتمام سے شائع کیا گیا ہے۔ جلد اوّل مجلد -/۱۶ جلد دوم مجلد -/۱۶ جلد سوم مجلد -/۱۶ کامل -/۴۸ الگ الگ جلدیں بھی منگوا سکتے ہیں۔

سنن ابوداؤد شریف مترجم عربی مع اُردو

حضرت امام ابوداؤدؒ کی کوششوں کا جامع ترین مجموعہ ہے۔ اس کتاب کو بھی ہم نے تین جلدوں میں شائع کیا ہے۔ احادیث و ابواب پر نمبر ڈالے گئے ہیں اور ایک کالم میں عربی مع اعراب اور مقابل کالم میں اردو ترجمہ دیا گیا ہے اور ضروری فوائد اور تشریحات سے کتاب کو مزین کیا گیا ہے۔ فہرست مضامین شامل ہے۔ تاکہ ناظرین کو سہولت رہے۔ صحاح ستہ میں ابوداؤد شریف کو ہمیشہ مستند تسلیم کیا گیا ہے۔ امام صاحب نے اس مجموعہ میں (۵۲۰۱) احادیث نبویؐ کو جمع فرمایا ہے۔ ناظرین الگ الگ جلدیں بھی منگوا سکتے ہیں۔ جلد اول مجلد -/۱۲ جلد دوم مجلد -/۱۲ جلد سوم مجلد -/۱۲ کامل ۳ جلد -/۳۶ -

تجرید صحیح بخاری شریف اُردو

دو ہزار ایک سو اسّی احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کا بے بہا مجموعہ ہے، جسے علامہ حسین بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ نے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی بخاری شریف سے منتخب کر کے مرتب کیا ہے اور تجرید البخاری کے نام سے موسوم کیا ہے۔ زندگی کے تمام شعبوں کے متعلق احادیث جمع کی گئی ہیں اور حدیث کو راوی کے نام کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ کتاب کے شروع میں فہرست مضامین حالات امام بخاری و راویان بخاری شامل کئے گئے ہیں

قیمت مجلد ۸/۰۰

Marfat.com

سنن دارمی شریف اُردو

دینی احکام پر مشتمل احادیث نبویؐ کا قدیم اور مستند مجموعہ ہے جس میں امام ابو عبداللہ دارمی نے ۳۴۵۶ احادیث جمع فرمائی ہیں۔ یہ بڑی اہم کتاب ہے یعنی حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ اس کو صحاح ستہ میں شمار کرتے ہیں اور صاحب مشکوۃ نے اس سے احادیث کا انتخاب کیا ہے۔ اعتقاد اعمال، اخلاق وغیرہ سے متعلق تمام احادیث اس میں ملتی ہیں اور زندگی پاکیزگی حاصل کرتی ہے فہرست مضامین کے علاوہ احادیث پر نمبر ڈالے گئے ہیں۔ قیمت مجلد ۱۰/-

مسند امام اعظم مترجم عربی مع اُردو

فقہ حنفی کے بانی اور دنیائے اسلام کے چالیس کروڑ مسلمانوں کے دینی پیشوا حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی جمع کردہ ۵۲۳ احادیث نبویؐ کا ایمان افروز مجموعہ ہے جس کو مع عربی عبارت اور اردو ترجمہ کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ ضروری فوائد۔ تشریحات کے ساتھ شروع میں فہرست مضامین مقدمہ اور امام صاحب کے تفصیلی حالات شامل کئے گئے ہیں مسند امام اعظم وقت کی اہم ترین کتاب اور روح پرور احادیث کا قدیم اور جامع خزانہ ہے۔ قیمت مجلد ۱۰/-

کتاب الآثار مترجم عربی مع اُردو

یہ کتاب بھی حضرت امام ابوحنیفہؒ کی معرکۃ الاراء یادگار ہے جس میں آپ نے نوسو آثار کا گراں قدر ذخیرہ چالیس ہزار احادیث نبویؐ سے منتخب فرمایا اور کتاب کو مزین کیا ہے اور آپ کے شاگرد رشید حضرت امام محمدؒ نے ان احادیث کو آپ سے روایت فرما کر مسلک حنفی کی بنیادوں کو نمایاں کیا ہے۔ مقدمہ اور حالات امام محمدؒ شروع میں شامل ہیں عربی عبارت پر اعراب لگائے گئے ہیں۔

قیمت مجلد ۱۰/-

مؤطا امام محمد مترجم عربی اُردو

فقہ و احکام کی وہ کتاب جس میں ایک ہزار سے زائد احادیث رسولؐ کو امام محمدؒ نے رسول کی محنت کے بعد جمع کیا ہے اور جسے احادیث کا قدیم ترین مجموعہ تسلیم کیا گیا ہے ایک کالم میں عربی مع اعراب اور مقابل کالم میں سلیس اردو ترجمہ ہے

قیمت مجلد ۱۰/-

Marfat.com

مشکوٰۃ شریف مترجم عربی اُردو

اس قدیم کتاب میں چھ ہزار سے زائد احادیث ہیں، جن کو جامع علیہ الرحمۃ نے حدیث کی گیارہ کتابوں سے انتخاب کر کے جمع کیا ہے۔ گویا بخاری، مسلم، ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ، نسائی، موطاء، مسند امام احمد، امام شافعی، بیہقی اور دارمی کا حسین خلاصہ ہے۔ اسلامی زندگی کے ہر موضوع کے لئے یہ کتاب صدیوں سے رہنمائی کے لئے مقبول و مستند چلی آ رہی ہے۔ ایک کالم میں عربی مع اعراب اور مقابل کالم میں اُردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ شروع میں فہرست مضامین اور شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ کا مقدمہ شامل ہے۔ یہ کتاب تین جلدوں میں ہے اور الگ الگ جلدیں بھی منگوائی جا سکتی ہیں کتاب کے آخر میں اسماء الرجال شامل ہے جس میں تمام راویان مشکوٰۃ کے حالات موجود ہیں قیمت جلد اول مجلد -/۱۰ دوم مجلد -/۹ سوم مجلد -/۹ کامل تین جلد -/۲۸

ریاض الصالحین مترجم عربی اُردو

اس کتاب کے مطالعہ سے احادیث و قرآن کے حسین امتزاج کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے ۴۲۳ آیات قرآنی کے تحت ۱۸۹۱ احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کو درج کر کے واضح کیا ہے کہ قرآن شریف کی صحیح تفسیر رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں مل سکتی ہے۔ یہ بڑی نایاب اور ایمان افروز کتاب ہے جس میں روزمرہ کی زندگی کے تمام گوشے اُجاگر کئے گئے ہیں۔ ایک کالم میں عربی اور مقابل کالم میں اردو ترجمہ کے ساتھ شائع کی گئی ہے اور دو جلدوں میں مکمل ہے۔ شائقین الگ الگ حصے بھی منگوا سکتے ہیں۔

قیمت جلد اول مجلد -/۱۰ جلد دوم -/۱۰ کامل -/۲۰

محمد سعید اینڈ سنز ناشران و تاجران کتب قرآن محل مقابل مولوی مسافر خانہ
کراچی ۱ پاکستان

Marfat.com

لغات الفرقان

قرآن مجید کے آٹھ ہزار سے زائد الفاظ اور ان کے معانی کا مستند مجموعہ ہے ہر لفظ کے ساتھ پارہ اور رکوع کا حوالہ دیا گیا ہے اور الفاظ کا ترجمہ قدیم و جدید مفسرین کی کتب کی روشنی میں کیا گیا ہے۔ اس کی ترتیب میں حروف تہجی کو سامنے رکھا گیا ہے۔ مولانا قاری احمد پیلی بھیتی کی انتھک مساعی سے قرآن فہمی میں اس کتاب سے بڑی مدد ملتی ہے۔ قیمت مجلد مع رنگین گرد پوش ۷/۵۰

ازالۃ الخفاء اُردو

خلفائے راشدینؓ کے ذکر اور ان کے باہمی تعلقات اور فضائل و مراتب کے سلسلہ میں شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلویؒ کی عظیم تصنیف ہے اور جس کا اردو میں ترجمہ مولانا عبدالشکور صاحب لکھنویؒ نے کیا ہے۔ خلفائے راشدین کے تذکروں میں اس کتاب کو حرف آخر کی حیثیت حاصل ہے۔ شاہ صاحب نے قرآن، سنت، اجماع اور قیاس سے دل نشیں بحث فرمائی ہے۔ علماء اور اہل انصاف میں اس کتاب کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

قیمت جلد اول مجلد ۱۲/- جلد دوم ۱۲/- کامل ۲۴/-

انتخاب صحاح ستہ مترجم عربی اُردو

آٹھ سو احادیث نبویؐ کا گراں قدر مجموعہ اور بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ اور نسائی کا بے نظیر خلاصہ! زندگی اور آخرت کے ہر موضوع پر کلام رسولؐ کی روشنی سے پوری کتاب مزین ہے عربی اور اردو ترجمہ کو مقابل چھاپا گیا ہے تاکہ استفادہ میں افادیت بڑھتی رہے۔ فہرست مضامین محدثین کے حالات شامل کتاب ہیں قیمت مجلد ۵/-

ملنے کا پتہ

محمد سعید اینڈ سنز ناشران و تاجران کتب
قرآن محل مقابل مولوی مسافر خانہ
کراچی ۱ پاکستان

Marfat.com